اٹلی کے وفد کی ملاقات

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں ملک اٹلی (Italy) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرفِ ملاقات پایا۔

اٹلی سے سات افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ ایک پی ایچ ڈی ڈاکٹر خاتون بھی اس وفد میں شامل تھیں۔ موصوفہ کا تعلق عیسائیت سے ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے موصوفہ کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ تو ایک مسلمان کی طرح لگ رہی ہیں۔ آپ خود کچھ نہیں کر رہیں جو بھی ہوتا ہے اللہ کی مرضی کے تابع ہوتا ہے۔

موصوفہ نے حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ میرا جلسہ سالانہ کا تجربہ بہت اچھا رہا۔ جلسہ پر تو ہر طرف امن، محبت کا ہی پیغام تھا۔ جب واپس جاؤں گی تو لوگوں کو بتاؤں گی کہ کس طرح چالیس ہزار لوگ ایک جگہ پر بغیر کسی مشکل کے محبت اور امن کے ساتھ موجود تھے، کوئی لڑائی جھگڑا، لڑائی نہیں تھی۔ تمام داخلی اور خارجی راستوں پر لوگ بڑے سکون کے ساتھ گزر رہے تھے، کوئی دھکم پیل نہیں تھی۔

موصوفہ نے کہا کہ مَیں خواتین کی طرف بھی گئی تھی وہاں بھی خواتین اور بچے آزادی کے ساتھ اپنے پروگرام کر رہے تھے۔

ایک خاتون جو اپنے خاوند کے ساتھ آئی تھیں۔ اس نے عرض کیا کہ مَیں نے گزشتہ سال بیعت کی تھی۔ مَیں نے پہلے بیعت کی تھی بعد میں میری شادی ہوئی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے موصوفہ کو فرمایا کہ اپنا دینی علم بڑھائیں۔ موصوفہ نے حضور انور کی خدمت میں اپنے والدین کے لئے دعا کی درخواست کی کہ خدا تعالیٰ ان کو قبول احمدیت کی توفیق دے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت دے۔

بعد ازاں وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

اٹلی کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات سات بج کر 35 منٹ تک جاری رہی۔